# Official Spokesperson's response to media queries on a press release no. 238/2020 dated 4th June 2020 by Pakistan Foreign Office

June 05, 2020

---

## پاکستان کے دفتر خارجہ کی طرف سے 4 جون 2020 کو جاری کردہ پریس ریلیز نمبر 2020/238 کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کے جوابات میں سرکاری ترجمان کا جواب

05 جون، 2020

**پاکستان کے دفتر خارجہ کی طرف سے 4 جون 2020 کو جاری کردہ پریس ریلیز نمبر 2020/238 کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کے جوابات میں سرکاری ترجمان جناب انوراگ سریواستو نے کہا:**

"پاکستان کی وزارت خارجہ کے لئے یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے وزیر اعظم نے پچھلے سال اعتراف کیا تھا کہ پاکستان اب بھی 30000 سے 40000 دہشت گردوں کی میزبانی کر رہا ہے۔ پاکستان کی قیادت اس بات کا بھی اعتراف کرتی ہے کہ ماضی میں دہشت گردوں نے دوسرے ممالک پر حملے کے لئے ملک کی سرزمین کو دہشت گردی کے لئے استعمال کیا تھا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی رپورٹ میں اسی بات کا اعادہ کیا گیا ہے جسے پاکستان کے وزیر اعظم نے پہلے ہی اعتراف کیا ہے۔ اس رپورٹ پر تنقید کرنے کے بجائے، پاکستان کو اپنا محاسبہ کرنا چاہئے اور اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں پائے جانے والے دہشت گردی کی کسی بھی طرح کی حمایت کو ختم کرنا چاہئے۔ اقوام متحدہ اور عالمی برادری اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے کہ پاکستان دہشت گردی کا اعصابی مرکز ہے۔ اس میں اقوام متحدہ کے نامزد کردہ دہشت گردوں اور دہشت گرد تنظیموں کی ایک بڑی تعداد ہے۔ دوسروں پر انگلی اٹھانے کی اس کی غلط کوششیں زمینی حقائق سے توجہ مبذول نہیں کرا سکتی ہیں۔

مزید یہ کہ، ہندوستان اور افغانستان کے عوام کے مابین روایتی اور دوستانہ تعلقات میں تفریق پیدا کرنے کی پاکستان کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ افغانستان کے عوام اور بین الاقوامی برادری بخوبی واقف ہیں کہ ماحول کو ’خراب کرنے والا‘ کون ہے، اور کون دہشت گردوں کو پناہ، تربیت، اسلحہ اور مالی اعانت فراہم کررہا ہے اور بے گناہ افغانوں اور عالمی برادری کے ممبرس کے خلاف تشدد کی سرپرستی کررہا ہے۔"

**نئی دہلی**

**05 جون، 2020**

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.